میوزک — سی رامچندر

انگار پکچرز کا پیش کردہ

بارش

اسٹار — دیوانند۔ نوتن۔ جگدیش سیٹھی۔ گوپ۔ للتا پوار — اور

قیمت ۱/

شریف اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

بارش کے گانے

گانا نمبر ۱ ... راجندر

دانے دانے پہ لکھا ہے کھانے والے کا نام
لینے والے کروڑ دینے والا ایک رام
کوئی کتنا امیر ہو کتنا غریب
کھائے اتنا ہی جتنا ہے اس کا نصیب
آگے مالک کے چلتا نہیں کوئی دام ــــ لینے والے کروڑ
تیری قیمت کی لکھی ہوئی ہے کتاب
تیرے ایک ایک دن کا ہے اس میں حساب
تیرے بس میں نہ صبح ہے نہ تیری شام ــــ لینے والے کروڑ...
کبھی گرمی کی سرخ کبھی بارش کا رنگ
ایسے جبکر کو دیکھ ساری دنیا ہے دنگ
چاند سورج زمین سب اس کے غلام ــ لینے والے...

گانا نمبر ۲

یہ منہ اور دال مسور کی
ذرا دیکھو تو صورت حضور کی
پھیکی پھیکی صورت مزاج تیکھا تیکھا
سوا کر کہاں سے آنے آج تیکھا تیکھا
جل جائے نہ زبان حضور کی ــ یہ منہ اور....
اک بار یہ آئینہ تو دیکھ لو

ماتھے پہ مٹکا پسینہ تو دیکھو
پھر کرنا جی باتیں غرور کی — یہ منہ اور...
بندر شہر کا آیا ہے گاؤں میں
مزے سے پا گئے دیکھ پیپل کی چھاؤں میں
سوجھی بندر کو کتنی ہے دور کی — یہ منہ اور...

گانا نمبر ۳

زلف ہے دوش پہ یا سانپ ہے بل کھایا ہوا
چال ایسی جیسے مور کوئی رقص میں آیا ہوا
دل کے دشمن ہیں یہ آنکھوں کے گلابی ڈورے
بچ کے جائے گا کہاں چوٹ کوئی کھایا ہوا
ایک نظر میں دل لے جائے صورت ہو تو ایسی ہو
دیکھیں جسے جنت شرمائے صورت ہو تو ایسی ہو
ایک اک انگ تری نور سے سنوار لکھ دی ہے
زندگی ساری تیرے آگے فقیر کر دی ہے
سونیاں چاندیاں جوتوں پہ نام ہے تیرا
سونیوں تیری وار تیری گلی کا آج پھیرا ہے
دیکھ کر منہ سے نکلا ہائے صورت ہو تو ایسی ہو
ایک نظر میں دل...
بات چلتی ہے ٹھمک ٹھمک جیسے کوئی نرتکی بن کی
جو دیکھت سدھ بدھ بھولت ہیں چھین لیں تن من کی
یہ دو نیناں تلّے کے پیالے کیسی یہ نشے والے

بردیپ دام آیا ہے لیکے اجھیلا شادرشن کی
انگ انگ بجلی لہرائے صورت ہو تو ایسی ہو
ایک نظر میں دل ...

کائے مورے تجھے کیسگو چھوڑا لا بھ
موہنیا سارہ کھے دانت گو کھتے ونگارانے بانگ
نامٹرے بچھو ادھرگو چھوڑا روزار ادرکھے سار کھے
گورے بچھے ڈوادات فی پشیم کھانڈ کے سے
ایک نظر سے دل .... دیکھ ہے چیندا ...

گانا نمبر ۵

کہتے ہیں پیار کس کو ہمیں بھی ذرا بتا دے
اُڑتا کھلی ہوا میں اُد بے زبان سکھا دے
مشکل ہے اس جہاں میں آزادیوں سے رہنا
جو بات دل میں آئے اُسکو زبان سے کہنا
آزاد تو ہے جیسا ہمیں ویسا بنا دے
اُڑتا کھلی ہوا ...
نفرت کی وادیوں سے ہو دور اک بسیرا
شامیں جہاں سہانی رنگین ہو سویرا
وہ کون سی ہے دنیا راستہ ذرا دکھا دے ۔ اُڑتا کھلی ..

گانا نمبر ۶

لتو: جو سینے میں نہ دل ہوتا تو پھر ہم تم پہ کیوں مرتے
محبت جیسا گھٹیا کام کرتے بھی تو کیوں کرتے

شنو کمار
کورس

ہائے ہائے رے ڈاک گاڑی کے انجن کی قسم
جانی:۔ ہم تو جانی پیار کریگا پیار کریگا پیار کریگا
لٹو:۔ ارے ارے او دیوانے ابے مرے گا
جانی:۔ نہیں ڈریگا۔ نہیں ڈریگا ۔ ہم تو...
کملا:۔ ابھی ہے جواں دنیا کا کچھ نہیں ہے مزا چکھا
جانی:۔ پیار نہیں تو دنیا میں پھر تو کیا ہے رکھا
روک سکو تو روکو ہم کو ہم تو نینا چار کریں گے
نہیں ڈریں گے

دل سے دل کا سودا کرنے آیا ہے یہ بندہ
مان بھی جا پیار سے اچھا نہیں ہے کوئی دھندا
کملا:۔ جان کی تیری خیر نہیں ہے
لٹو:۔ ابے بھاگ جلدی
کملا:۔ جان کی تیری خیر نہیں ہے۔ اگر تو تکرار کریگا
جانی:۔ نہیں ڈرے گا...
کملا:۔ پہلے تو دل پھینک کبھی نہ دیکھا ایسا دلیا
جانی:۔ کبھی ہوا ہے اور نہ ہوگا دیکھو میرے جیسا
الو یا نہ مانو ہم تو تمہیں گلے کا ہار کریگا
نہیں ڈرے گا...

گانا نمبر

سکھلے پیار کسی کو پنچھی ذرا بتا دے
اڑنا کھلی ہوا میں اے بے زباں سمجھا دے

بچھڑے مگر بچھڑ کر من کی ڈور نہ ٹوٹے
ایک دوسرے کی چاہت دل سے کبھی نہ چھوٹے
مر کے بھی جو مٹے نہ ایسی لگن لگا دے ۔۔۔ آ رونا کھلی ۔

گانا نمبر ۷

زندگی دی تھی تو جینے کا مزا کیوں نہ دیا
میری قسمت میں یہ آرام ذرا کیوں نہ دیا
یہ آرزو تھی کبھی ہم بہار دیکھیں گے
کسے پتہ تھا خزاں بار بار دیکھیں گے
قرار پا کے قسمت میں بے قراری ہے
وہ اور ہوں گے دل کا قرار دیکھیں گے
ابھی تو پیار کا اک خواب ہم نے دیکھا ہے
گلے میں کب تیری باہوں کا ہار دیکھیں گے
تیرا ملاپ جدائی سے کم نہیں ہے صنم
تمام عمر تیرا انتظار دیکھیں گے ۔۔۔ یہ آرزو...

گانا نمبر ۸

پھر وہی چاندنی ہم وہی تنہائی ہے
آج پھر دل نے محبت کی قسم کھائی ہے
دور دنیا سے کہیں بھیگی ہوئی راتوں میں
وہ محبت بھرے دل گم تھے حسیں باتوں میں
دل میں جو بات ہے آنکھوں میں چھلک آئی ہے
آج پھر دل ۔۔۔۔

یہ سمندر کا کنارا یہ خاموشی کا سماں
اک خواب سجن کا ہے اِس وقت جواں
نہ کوئی ڈر ہے زمانے کا نہ رسوائی ہے
آج پھر دل نے ...
بھر دی ہے پیالہ....

انشا موسیقی

گانا نمبر ۲

مہرجان بابا خان یا لالی رتن دان
جو کوئی دیکھے میرا جلوہ ہو جائے قربان
جھوم کے برسے بادل ہیں جو زلفیں اپنی کھولوں
دنیا پہ موتی برسے ہیں جو کچھ بھی بولوں
کردوں جو ایک اشارہ جھکے زمانہ سارا
میرے آگے جھک جائیں دل والے نادان
مہرجان...
میری خاطر دنیا کیا امیر کی ہے بہروپ
میری نظر سے رہ نہیں چھپتا کسی کا اصلی روپ
ذرا سی آنکھ دبا دوں تو دنیا کو بھرما دوں
ایک نظر میں بیچ کے رکھ دوں میں سو ارمان
مہرجان...

ختم شد۔

لالہ آباد پریس دہلی